بسم اللہ الرحمن الرحیم

رول نمبر (ہندسوں میں): 313435

رول نمبر (لفظوں میں):

کاپی نمبر 3226

شعبہ امتحانات تنظیم المدارس اہلسنت پاکستان (رجسٹرڈ)

جوابی پرچہ امتحان سالانہ / ضمنی 1430ھ / 2019ء

الشہادۃ العالمیہ فی العلوم العربیۃ والاسلامیۃ (ایم اے عربی و اسلامیات)

(طلباء) (سال دوم)

پرچہ نمبر: 6 عنوان: عقائد

تاریخ: دستخط ناظمہ مرکز امتحان / معاونہ کمرہ امتحان

الشہادۃ العالمیہ فی العلوم العربیۃ والاسلامیۃ (ایم اے عربی و اسلامیات)

(طلباء) (سال دوم)

پرچہ نمبر: 6 عنوان: عقائد

سوال نمبر	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	میزان
حاصل کردہ نمبرات											

نام ممتحن دستخط ممتحن

پرچہ سالانہ 2018 عقائد

سوال نمبر 1

جز: الف:

ترجمہ حدیث

بے شک نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں
سے کوئی راستہ بھول جائے یا کسی سے مدد حاصل کرنے کا ارادہ کرے جبکہ
وہ ایسی زمین میں ہو جہاں کوئی آدمی نہ ہو تو اسے چاہیے کہ وہ کہے اے اللہ کے بندو
میری مدد کرو ایک روایت میں ہے میری مدد کرو۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ کے کچھ بندے ایسے ہیں جنہیں تم دیکھ نہیں سکتے

معرف	تعریف
استغاثہ	کسی آدمی کا مصیبت و مشکلات کی حالت میں اللہ کے کسی پیارے سے مدد حاصل کرنا جو اس کی مشکلات کو آسان کر دے۔

جز ب

غیر اللہ سے استغاثہ کی مشروعیت پر دلائل:

غیر اللہ سے استغاثہ
جائز ہے اس پر کئی دلیلیں ہیں جن میں سے ایک یہ ہے۔
دلیل: نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے قیامت کے دن جب سورج بالکل
قریب ہو جائے گا تو لوگوں کا پسینہ ان کے نصف کانوں تک پہنچ جائے گا اس حالت میں
وہ حضرت آدم علیہ السلام، پھر حضرت موسیٰ علیہ السلام۔ پھر میرے پاس مدد مانگنے کے لیے آئیں گے۔

سوال نمبر 2

جز: الف:

ترجمہ حدیث

ایک آدمی نے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
میرے ماں باپ زندہ تھے میں ان کی زندگی میں ان کی خدمت کیا کرتا تھا اب وہ فوت ہو گئے ہیں۔
کیا میں ان کے مرنے کے بعد ان کے لیے نیکی کر سکتا ہوں۔ نبی پاک نے فرمایا نیکی میں سے یہ ہے کہ تو
اپنی نماز کے ساتھ ان کے لیے نماز پڑھے اپنے روزوں کے ساتھ ان کے لیے روزہ رکھے۔

جز: ب:

ایصال ثواب کی شرعی حیثیت:

یہ جائز ہے اور اچھا طریقہ
ہے کہ آدمی قرآن پڑھ کر اپنے پیاروں کو ایصال ثواب کرے
قرآن نے بھی اسکا حکم دیا ہے۔ کہ تم اپنے بھائیوں کے لیے ایصال ثواب کرو
اس سے وہ خوش ہوتے ہیں اور ان کو راحت ملتی ہے۔

دلیل:

حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے نبی پاک سے ایک دن پوچھا کہ میری
ماں فوت ہو گئی ہے میں ان کے لیے ایصال ثواب کر سکتا ہوں تو نبی پاک نے فرمایا
جی ہاں تو انہوں نے پانی کا ایک کنواں کھدوا دیا اور اپنی ماں کے نام
وقف کر دیا۔

سوال نمبر 3

جز: الف:

حالت بیداری میں نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کرنا:

حالت بیداری میں نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ممکن ہی نہیں بلکہ واقع بھی
ہے بہت سارے بزرگ ایسے ہیں جنہیں نبی پاک کی زیارت ہوئی ہے
خواب کی حالت میں بھی اور بیداری کی حالت میں بھی۔

دلیل:

نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے جس نے میری خواب میں زیارت کی
وہ عنقریب بیداری میں بھی میری زیارت کرے گا کیونکہ شیطان میری
شکل و صورت نہیں بنا سکتا۔

جن بزرگوں کو بیداری میں زیارت ہوئی ہے:

بہت سارے بزرگوں کو حالت بیداری میں نبی پاک کی زیارت ہوئی ہے۔
جن میں سے چند یہ ہیں:

1. امام جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ
2. پیر مہر علی شاہ صاحب
3. امام احمد رضا خان فاضل بریلوی
4. شیر ربانی

جز: ب:

معروف	تعریف
بدعت حسنہ	اس اچھے کام کو کہتے ہیں جسے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم یا صحابہ کرام نے نہ کیا ہو اور اسکے خلاف کوئی دلیل موجود نہ ہو۔ **مثال:** رمضان شریف میں نماز تراویح با جماعت ادا کرنا وغیرہ
بدعت قبیحہ	اس برے کام کو کہتے ہیں جو نبی پاک کے دور میں نہ ہو اور اس میں قباحت موجود ہو۔ **مثال:** ننگے سر چلنا چلتے پھر کھانا

میلاد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کا ثبوت:

یہ مستحب عمل ہے اور ایسا کرنا چاہیے
نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی شان بیان کرنا۔ نعت خوانی کرنا۔ اور علمائے کرام جو صحیح العقیدہ ہوں ان کو بلا کر ان سے نبی پاک کی شان سننا یہ مستحب عمل ہے اور یہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی دل سے محبت کا ایک بہت بڑا ذریعہ ہے۔

پرچہ ضمنی 2018 عقائد

جز الف:

ترجمہ حدیث:

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ جب لوگ قحط میں مبتلا ہوتے تو آپ حضرت عباس رضی اللہ عنہ کے واسطے سے رب تعالیٰ کی بارگاہ میں دعا کرتے اور کہتے اے اللہ پہلے ہم تیری طرف اپنے نبی کو وسیلہ بناتے تو ہمیں بارش عطا کرتا اب ہم تیری طرف اپنے نبی کے چچا کو وسیلہ بناتے ہیں تو ہمیں بارش عطا فرما تو انہیں بارش عطا کر دی جاتی۔

جز: ب:

معرف	تعریف
توسل	اس کا مطلب ہے اللہ تعالیٰ کے محبوب بندوں کے واسطے سے اپنی حاجت کے وقت رب تعالیٰ کی بارگاہ میں انہیں وسیلہ بنا کر دعا کرنا۔

مردوں سے توسل کی مشروعیت:

یہ جائز ہے اس پر دلیل یہی حدیث جو پیچھے گزری ہے اور اس کے علاوہ بھی کئی دلائل ہیں۔

اللھم انی اسئلك واتوجه الیك

سوال نمبر 2

جز: الف:

ترجمہ حدیث

روایت کیا اس حدیث کو امام مسلم نے اپنی صحیح میں بے شک نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نے تمھیں زیارت قبور سے منع فرمایا تھا اب تم انکی زیارت کر سکتے ہو کیونکہ اس سے دل نرم ہوتے ہیں اور آخرت کی یاد آتی ہے۔

جز : ب :

عورتوں کے لیے زیارت قبور کا حکم :

اس دور میں بہتر یہی ہے کہ عورتوں کو زیارت قبور سے روکا جائے کیونکہ اس دور میں فتنہ کا خوف زیادہ ہے بعض نے کہا کہ جو بوڑھی عورتیں ہیں وہ اگر پردہ کر کے جائیں تو کوئی حرج نہیں۔

سماع الموتی کے بارے میں اہلسنت کا عقیدہ :

ہمارا عقیدہ یہ ہے کہ مردے سنتے ہیں اور ہمارے سلام کا جواب بھی دیتے ہیں۔ اور یہ کئی دلائل سے ثابت ہے جن میں سے دو یہ ہیں۔

دلائل

نمبر شمار	دلائل
1	قبرستان میں سلام کرنے کا حکم ہے جس میں خطاب کے صیغے ہیں تو اس سے معلوم ہوا کہ وہ سنتے ہیں اور جواب بھی دیتے ہیں۔
2	نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم جنت البقیع والوں کی زیارت کرتے اور انہیں سلام کہتے نبی پاک کی شان کے لائق نہیں کہ آپ ایسے لوگوں کو سلام کہیں جو سنتے اور سمجھتے نہ ہو۔

سوال نمبر 3

جز : الف :

اہل بیت کے فضائل میں دو آیتیں

نمبر شمار	آیات
1	فمن حاجك فيه من بعد ما جاءك من العلم
2	ومن ذريته داوود وسليمن وايوب ويوسف وموسى وهرون وكذلك نجزي المحسنين

تین احادیث

نمبر شمار	احادیث
1	النجوم امان اهل السماء و اهل بیتی امان لامتی من الاختلاف
2	انما مثل اهل بیتی فیکم کسفینۃ نوح علیہ السلام فمن رکبها نجا ومن تخلف عنها
3	

جز: ب:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا علم غیب

اللہ تعالیٰ نے اپنے انبیاء کو علم غیب دیا ہے ان کو ایسی چیزوں کا علم دیا جو ہمیں معلوم نہیں۔ اور یہ علم غیب عطائی ہے۔ یعنی اللہ تعالیٰ نے انہیں دیا ہے۔

قرآن پاک سے دلائل

نمبر شمار	آیات
1	وما هو على الغيب بضنين
2	تلك من انباء الغيب نوحيها اليك
3	عالم الغيب فلا يظهر على غيبه احدا

احادیث سے دلائل

نمبر شمار	احادیث
1	فتجلى لي كل شيء وعرفت
2	عرفني على ما هو كائن من امر الدنيا وامر الآخرة

Scanned with CamScanner

نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کا حاضر و ناظر ہونا۔

نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم جہاں چاہیں حاضر ہو سکتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے انہیں یہ قوت و طاقت عطا کی ہے وہ جہاں بھی جانا چاہیں جا سکتے ہیں اہلسنت کا عقیدہ یہی ہے۔ جبکہ بعض مسلک کے لوگ نہیں مانتے۔

قرآن پاک سے دلائل

نمبر شمار	دلائل
1	یا ایھا النبی انا ارسلنک شاھداً و مبشراً و نذیرا
2	انا ارسلنا الیکم رسولا شاھداً علیکم ۔۔۔ الایۃ
3	و یکون الرسول علیکم شہیدا

احادیث سے دلائل

نمبر شمار	دلائل
1	قال علیہ السلام: انی لاراکم من وراء ظہری کما اراکم
2	عن عائشۃ رضی اللہ عنہا کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یری فی الظلماء کما یری فی الضوء

پرچہ سالانہ 2017 عقائد

سوال نمبر 2

جز ا

نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کا نور ہونا:

نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نور بھی

ہیں اور بشر بھی اور ان دونوں کے درمیان کوئی منافات نہیں۔

دلائل

قرآن	احادیث
قد جاءکم من اللہ نور و کتٰب مبین	اول ما خلق اللہ نوری اؤ کما قال علیہ الصلوۃ والسلام قال علیہ السلام خلقت من نور اللہ والمومنون من نوری

سوال نمبر 3

جز ا ترجمہ عبارت:

حضرت سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا حاضر

ہوئے عبداللہ بن عمر ایک جنازہ میں جب اس کو لحد میں رکھا تو فرمایا بسم اللہ و فی سبیل اللہ

جب مٹی برابر کر لی تو فرمایا اے اللہ اسے شیطان کے شر سے بچا اور عذاب قبر سے بچا پھر فرمایا میں نے رسول اللہ سے ایسا

مذکورہ دلیل کس مقصد پر ہے:

یہ جنازہ کے بعد دعا مانگنے پر ہے

دوسری دلیل:

نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان کا مفہوم ہے کہ جو آدمی چاہے کہ اپنے بھائی کو فائدہ دے تو وہ اس کے لیے دعا کرے

جز ب: دعا بعد الجنازہ:

مانگ سکتے ہیں کوئی حرج نہیں اس پر دلیل

یہی حدیث ہے کہ حضرت عبداللہ بن عمر نے اس قبر والے کے لیے دعا مانگی

لہذا آج کل جو اہلسنت دفن کرنے کے بعد دعا مانگتے ہیں اس میں کوئی حرج

نہیں ایسا کرنا جائز ہے۔

پرچہ سالانہ 2016 عقائد

سوال نمبر 1

جز 1 ترجمہ عبارت:

ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد افضل ترین انسان
صدیق اکبر رضی اللہ عنہ ہیں پھر عمر فاروق رضی اللہ عنہ ہیں پھر عثمان غنی رضی اللہ عنہ ہیں
پھر حضرت علی رضی اللہ عنہ ہیں اور انکی خلافت بھی اسی ترتیب پر ہے۔

جز: 2

خلافت کی شرائط:

مسلمان ہونا	آزاد ہونا
عاقل ہونا	بالغ ہونا
احکام نافذ کرنے کی صلاحیت رکھنا	قریشی ہونا

سوال نمبر 3

جز: 1

معرف	تعریف
بدعت حسنہ	اس اچھے کام کو کہتے ہیں جو صحابہ کرام نے کیا ہو اور اس میں شرعی قباحت نہ ہو۔ مثال: رمضان شریف میں نماز تراویح با جماعت ادا کرنا
بدعت قبیحہ	اس برے کام کو کہتے ہیں جو شریعت کے خلاف ہو اور دور رسول اللہ میں نہ ہو مثال: چلتے ہوئے کھانا۔

(سرخ حاشیہ: نبی پاک کے دور میں نہ ہو اور)

عقائد　　　　ضمنی 2016　　　　پرچہ

سوال نمبر 1

جز: الف:

ترجمہ عبارت:

کرامات اولیا حق ہیں ظاہر ہوتی ہے کرامت بطور خلاف عادت ولی سے دور مسافت کو طے کرنا تھوڑی سی مدت میں اور کھانا پینا ظاہر ہونا اور لباس ظاہر ہونا ضرورت کے وقت

جز ب

وفات کے بعد اولیاء کرام کی کرامت

ظاہر ہوتی ہے کرامت وفات کے بعد بھی اس کی کئی دلیلیں ہیں

دلیل

1 وھزی الیک بجذع النخلۃ تساقط علیک رطبا جنیا

2

سوال نمبر 2

مخلوق سے مدد مانگنا:

جائز ہے اور یہ ثابت ہے۔

دلیل

نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے جس کا مفہوم یہ ہے کہ اللہ تعالی اس وقت تک بندے کی امداد کرتا رہتا ہے جب تک بندہ اپنے بھائی کی امداد کرتا رہتا ہے۔

جز ۲

اہل قبور سے زندہ لوگوں کو نفع:

جی ہاں اہل قبور سے زندہ لوگوں کو نفع پہنچتا ہے اور یہ دلائل سے ثابت ہے۔

دلیل

نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے جس کا مفہوم یہ ہے کہ زندہ لوگوں کے اعمال انکے فوت شدہ بھائیوں کے سامنے پیش کیے جاتے ہیں اگر اعمال اچھے ہوں تو وہ خوش ہوتے ہیں بصورت دیگر وہ کہتے ہیں اے اللہ انہیں موت نہ دینا جب تک کہ ان کی رہنمائی نہ فرمائے۔ جس طرح تونے ہمیں ہدایت دی اسی طرح انہیں ہدایت عطا فرما۔

سوال نمبر 3

جز: ا

ترجمہ عبارت:

فرمایا اے فاطمہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی بیٹی اے صفیہ بنت عبدالمطلب اے بنی عبدالمطلب اپنے آپ کو دوزخ کی آگ سے بچاؤ میں تمہارے لیے اللہ تعالیٰ سے اس عذاب کو روکنے کا مالک نہیں:

حدیث پر وارد ہونے والے اعتراض کا جواب:

اعتراض یہ ہوتا تھا کہ اس حدیث میں نبی پاک نے جو فرمایا اس سے معلوم ہوتا ہے کہ انہیں کوئی اختیار نہیں تو اسکا جواب یہ ہے کہ بے فرمانوں اور کافروں کے لیے اللہ کا عذاب ہے اور نبی پاک ان کے لیے سفارش نہیں کریں گے اور اختیار وہاں ہوتا ہے جہاں رب چاہے اور اجازت دے انکے بارے رب تعالیٰ نے اجازت ہی نہیں دی لہذا یہ اعتراض نہیں ہوگا اور پیغمبر کی اولین ترجیح رب تعالیٰ کی اطاعت و فرمانبرداری ہے۔

جز ۲:

نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کا نور وبشر ہونا:

جی ہاں نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نور بھی ہیں اور بشر بھی۔ ان دونوں میں منافات نہیں۔

دلیل

قد جاءکم من اللہ نور وکتب مبین:

فارسلنا الیہا روحنا فتمثل لہا بشرا سویا

علماء تفسیر کا اس بات پر اتفاق ہے کہ یہاں نور سے مراد نبی پاک ہیں۔

پرچہ: سالانہ 2015 عقائد

سوال نمبر 1

جز: ا

ترجمہ عبارت:

بیداری کی حالت میں نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ممکن ہے اور واقع بھی ہوتی ہے علماء کرام نے ذکر کیا کہ کثیر ائمہ صوفیہ نے حالت خواب میں نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کی ہے پھر انہوں نے بیداری میں بھی زیارت کی اور انہوں نے لوگوں کے بارے نبی پاک سے نافع (مفید اور) امور کے بارے سوال کیا۔

سوال نمبر 2

جز: الف

گستاخ رسول کی مذمت:

1. فلا وربک لا یومنون حتی یحکموک فیما شجر بینھم ثم لا یجدوا فی انفسھم
2. ان الذین یوذون اللہ ورسولہ لعنھم اللہ فی الدنیا والاخرۃ واعد لھم عذابا مھینا

جز: ب

گستاخ رسول کی توبہ:

تمام ائمہ اس مسئلہ پر متفق ہیں کہ گستاخ رسول کی سزا موت ہے اور اس کی توبہ ناقابل قبول ہے۔

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ	ائمہ احناف و شوافع
روایات میں آتا ہے کہ آپ نے ایک عورت کو قتل کرنے کا حکم دیا کیونکہ وہ عورت نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی اشعار کے ذریعے گستاخی کرتی تھی	تمام ائمہ کا اس مسئلہ پر اتفاق ہے کسی نے بھی اس مسئلہ میں رعایت نہیں علماء نے کہا جو نبی پاک کی شان میں گستاخی کرے اسے قتل کردو

سوال نمبر 3

کرامت ولی:

اس کی کرامت حق ہے اور واقع بھی ہوئی ہے

دلائل

حدیث	قرآن
حضرت خبیب رضی اللہ عنہ کو جب کفار نے قید کیا تو آپ کے پاس اس موسم میں انگور آتے جو بازار سے نہ ملتے تھے یہ دیکھ کر کفار حیران رہتے تھے	کلما دخل علیها زکریا المحراب وجد عندها رزقًا۔ قال یمریم انا لك هذا قالت هو من عند الله ان الله یرزق من یشاء بغیر حساب

اذان سے قبل صلوۃ وسلام:

حضرت سعید بن مسیب والی حدیث سے ثابت ہو رہا ہے کہ ایک صحابی نے قبر پہ اللہ اللہ کیا جس سے قبر پہ اللہ اللہ کرنے کا ثبوت مل گیا اذان بھی اللہ اللہ کرنے کا ایک حصہ ہے اس لیے جائز ہے۔

زیارت قبور کا مستحسن طریقہ:

سب سے پہلے سلام کہے کیونکہ وہ سلام کا جواب دیتے ہیں پھر قبر کی دائیں جانب کھڑا ہو کر قرآن کی تلاوت کرے اور ذکر اذکار کر کے ایصال ثواب کر دے۔

اثبات عذاب قبر:

قبر کا عذاب حق ہے مسلمان و کافر کے لیے لیکن مومن مسلمان کو قبر ایسے دباتی ہے جیسے ماں اپنے بچے کو جبکہ کافر کو قبر بہت عذاب دیتی ہے احادیث میں آیا کہ اسکی دائیں طرف کی پسلیاں بائیں طرف اور بائیں طرف کی پسلیاں دائیں طرف ہو جاتی ہیں

محبت اہل بیت و فضیلت:

ہر مسلمان پر اہل بیت کی محبت واجب ہے کیونکہ یہ نبی پاک کی آل ہے اس سے نبی پاک کو خوشی ہوگی اس بارے کئی احادیث ہیں

دلیل: النجوم امان اهل السماء واهل بیتی امان لامتی من الاختلاف

پرچہ ضمنی 2013 عقائد

سوال نمبر 1

جز: ب:

انبیاء کرام کا اپنی قبروں میں زندہ ہونا:

جی ہاں انبیاء کرام اپنی

قبروں میں زندہ ہیں اس پر کئی دلائل موجود ہیں:

دلائل

1 حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

شب معراج میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کی قبر کے پاس سے گزرا

تو میں نے دیکھا کہ وہ قبر میں نماز پڑھ رہے تھے۔

جز: ج:

انبیاء و صالحین کی قبروں کی زیارت کا حکم:

انکی قبروں کی

زیارت کرنا جائز ہے اور یہ ثابت ہے اس پر بہت سے دلائل ہیں

جن میں سے کچھ یہ ہیں

دلیل

روایات میں آتا ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم جنت البقیع

والوں کی زیارت کیا کرتے تھے۔

باقی رہا اعتراض کہ نبی پاک نے زیارت قبور سے تو منع فرمایا

تھا۔ اس کا جواب یہ ہے کہ یہ حکم ایسے کا تھا بعد میں نبی پاک

صلی اللہ علیہ وسلم نے خود منسوخ کر دیا تھا

احادیث میں ہے کہ نبی پاک نے فرمایا میں نے تمہیں زیارت قبور سے منع

کیا تھا اب تم ان کی زیارت کر سکتے ہو۔ کیونکہ اس سے دل نرم ہوتا

ہے اور آخرت کی یاد آتی ہے۔

جز: د

میلاد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کی اصل:

میلاد منانا مستحب عمل ہے
علامہ ابن حجر عسقلانی نے فرمایا کہ ایسا کرنا جائز ہے
بخاری و مسلم میں ایک حدیث ہے جس کا مفہوم یہ ہے کہ جب نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ پاک میں تشریف لائے تو آپ نے یہودیوں کو عاشورہ (۱۰ محرم) کا روزہ رکھتے ہوئے پایا آپ نے ان سے وجہ دریافت کی تو انہوں نے کہا اس دن حضرت موسیٰ علیہ السلام کو نجات ملی اور فرعون غرق ہوگیا تھا ہم اس خوشی میں اس دن کا روزہ رکھتے ہیں تو نبی پاک نے یہ پسند فرمایا اور صحابہ کو بھی ایسا کرنے کا حکم دیا۔ اگر یہودیوں کے نبی کو نجات ملے تو وہ اس خوشی میں عاشورہ (۱۰ محرم) کے دن کا روزہ رکھیں تو جس دن امام الانبیاء تشریف لائے جن کے بارے رب تعالیٰ نے قرآن میں فرمایا وما ارسلنک الا رحمۃ للعالمین تو ہم کیوں نہ ان کی آمد پہ خوشی منائیں۔

زیارت قبور کے لیے سفر کرنا:

مستحب ہے اور انکی مزارات کے لیے سفر کرکے وہاں جاکر ایصال ثواب کرنا یہ اچھا طریقہ ہے۔ اس سے قبر والے خوش ہوتے ہیں۔